

108

آیات نمبر 87 تا 93 میں اہل ایمان کو پاک چیزیں حرام ٹھہرانے اور اللہ کی حدود سے تجاوز نہ کرنے کی تاکید۔ قسم توڑنے کا کفارہ۔ شراب اور جوئے پر مکمل پابندی کا حکم۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا
تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾ اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ
نے تمہارے لئے حلال قرار دی ہیں انہیں اپنے اوپر حرام مت ٹھہراؤ اور شرعی
حدود سے تجاوز نہ کرو، بیشک اللہ حد سے آگے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا وَ
كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ
مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اور جو حلال پاکیزہ رزق اللہ نے تمہیں عطا فرمایا ہے اس میں سے کھایا
کرو اور جس اللہ پر تمہارا ایمان ہے اس کی نافرمانی سے ڈرتے رہو لَا يُؤَاخِذُكُمُ
اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ
اللہ تمہاری لغو اور بے مقصد قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں فرماتا مگر وہ تمہاری ان
قسموں پر ضرور گرفت فرمائے گا جو تم نے اپنے قصد اور ارادہ سے کھائی ہوں
فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ
كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ پس
ایسی قسم کے توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے، وہ اوسط درجے
کا کھانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنا دینا یا ایک غلام یا
لونڈی کو آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو تو وہ تین دن کے روزے رکھے ذٰلِكَ

كَفَّارَةُ اَيۡمَانِكُمۡ اِذَا حَلَفۡتُمۡ ؕ وَ احۡفَظُوۡۤا اَيۡمَانَكُمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۸۹﴾ یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا، جب کہ تم
قسم کھا کر اسے توڑ ڈالو، اور حفاظت کیا کرو تم لوگ اپنی قسموں کی، اسی طرح اللہ
تمہارے واسطے اپنے احکام کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡخَمۡرُ وَ الۡمَيۡسِرُ وَ الۡاَنۡصَابُ وَ الۡاَزۡلَامُ رِجۡسٌ
مِّنۡ عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ فَاجۡتَنِبُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۹۰﴾ اے ایمان والو!
بے شک یہ شراب یہ جوا یہ آستانے اور پانسے سب گندے شیطانی کام ہیں لہذا ان
سے اجتناب کرو تاکہ تم فلاح پاسکو شراب اور جوئے کی حرمت تین مرحلوں میں نازل کی گئی
، پہلے مرحلہ میں تنبیہ کی گئی دوسرے مرحلہ میں نشہ کی حالت میں نماز پڑھنے پر پابندی لگائی گئی
اور تیسرے مرحلہ میں مکمل پابندی لگادی گئی یہ تیسرے مرحلہ کی آیت ہے جہاں شراب اور ہر
قسم کے جوئے پر پابندی لگا دی گئی اِنَّمَا يُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ اَنۡ يُّوۡقِعَ بَيۡنَكُمُ
الۡعَدَاوَةَ وَ الۡبَغۡضَآءَ فِى الۡخَمۡرِ وَ الۡمَيۡسِرِ وَيَصُدَّكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ وَ
عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّنۡتَهُوۡنَ ﴿۹۱﴾ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور
جوئے کے ذریعہ تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر
سے اور نماز سے روک دے، سو تمہیں ان کاموں سے باز رہنا چاہئے وَ اَطِيۡعُوا
اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ احۡذَرُوۡا ۚ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا عَلٰى
رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۹۲﴾ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی

اطاعت کرو اور نافرمانی سے باز آجاؤ، پھر اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ ہمارے
رسول ﷺ کی ذمہ داری تو صرف احکام کا صاف صاف پہنچا دینا ہے لَيْسَ عَلَى
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ
اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ وَ
اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک عمل کرنے لگے
انہوں نے حرمت سے پہلے جو کچھ کھایا پیا تھا اس پر کوئی گرفت نہ ہوگی بشرطیکہ وہ
آئندہ ان چیزوں سے بچتے رہیں جو حرام کی گئی ہیں اور ایمان پر ثابت قدم رہیں اور
اچھے کام کریں، پھر جس جس چیز سے روکا جائے اس سے رُکیں اور جو فرمانِ الٰہی ہو
اسے مانیں، پھر تقویٰ اختیار کریں اور نیک کام کریں۔ اللہ نیک کردار لوگوں کو پسند
کرتا ہے رکوع [۱۲]